حکومت نے ویکسین کی جغرافیائی تقسیم کے بارے میں فیصلہ کیا ہے

حکومت نے ویکسین کی بہتر جغرافیائی تقسیم کا فیصلہ کیا ہے۔24 بلدیات جن میں وقت کے ساتھ سب سے زیادہ انفیکشن کا دباو رہا ہے، انھیں تقریبا 60 فیصد اضافی ویکسین مہیا کی جایئں گی جب تک کہ 18 سال سے زیادہ عمر کے ہر فرد کو ویکسین کی پیشکش موصول نہیں ہو جاتی۔

وزیر برائے صحت و نگہداشت بینت ہویئ کا کہنا تھا، حکومت کا ویکسین کی دوبارہ تقسیم کی بنیادی وجہ ،یہ ہے کہ اس سے یہ امکان بڑھ جاتا ہے کہ ہم مل کر معاشرے کو قدرے تیزی سے کھول سکتے ہیں۔ اس کا فائدہ سب کو پہنچے گا۔

گذشتہ ہفتے حکومت نے جغرافیائی تقسیم کا فیصلہ کیا تھا، لیکن صرف اس شرط پر کہ جن بلدیات کو جون اور جولائی کے آغاز میں اپنی ویکسین کی خوراک آگے فراہم کرنی پڑیں گی، ان میں جولائی کے آخر میں ویکسینیشن دوبارہ شروع کرنے کی صلاحیت ہونی چاہیے۔

محکمہ برائے نظامتِ صحت کو بلدیات کے ساتھ مل کر اس کی تفتیش کا کام سونپا گیا تھا۔ وزیر برائے صحت و نگہداشت کی 19 مئ کو ریاستی منتظمین سے ملاقات ہوئ تھی، اور دوبارہ تقسیم سے متعلق حتمی فیصلہ اس اجلاس کے بعد کیا گیا۔ بلدیات کی اکثریت یہ اطلاع دیتی ہے کہ وہ چھٹیوں کے دوران ویکسینیشن کے عمل کو بڑھا سکتی ہیں، اگرچہ یہ ایک محنت طلب کام ہو گا۔

ہویئ نے کہا، جیسا کہ آج کئ ریاستی منتظمین نے مجھے بتایا: کہ یہ دشوار عمل ہوگا، لیکن ضرورت پڑنے پرہم یہ کریں گے۔ میں اس سے متاثر بھی ہوں اور بہت شکر گزار بھی کہ بلدیات جن پر جولائی میں اور بھی زیادہ محنت طلب کام کا دباو ہوگا، وہ عالمی وباء سے زیادہ متاثر ہونے والی بلدیات کے ساتھ یکجہتی کا اس قدر مظاہرہ کرتیں ہیں۔ آنے والے وقت میں ویکسین کی بڑے پیمانے پر ترسیل کا مطلب ہے، تمام بلدیات میں ویکسنیشن کی رفتار میں نمایاں تیزی۔

ہویئ نے کہا، ویکسینیشن کہیں بھی روکی نہیں جائےگی لیکن ترجیحی بلدیات میں اس کا عمل تیزی سے جاری رکھا جائے گا۔

ترمیم شدہ فہرست کو بنیاد بناتے ہوئے

ایف ایچ آئی نے حکومت کو سفارشات پیش کی ہیں کن بلدیات کو جون میں ویکسین کی زیادہ خوراک فراہم کی جائیں ، کن بلدیات کو پہلے سے طے شدہ خوراکیں مہیا کی جائیں اور اور کن بلدیات کو کم خوراکیں دی جانی چاہیے۔ حکومت نے حالیہ پیش رفت کی روشنی میں ایک نئ تشخیص کی درخواست کی اور 14 مئ کو ایف ایچ آئی سے بلدیات کی ایک ترمیم شدہ فہرست موصول ہوئ۔ یہ جغرافیائی تقسیم کی بنیاد پر ایف ایچ آئی کی ترمیم شدہ فہرست حکومت کی طرف ہے۔

توقع ہے کہ ترمیم شدہ تقسیم ہفتہ 23 میں شروع ہو جائے گی۔ 24 ترجیحی بلدیات کو پہلی خوراک کے سلسلے میں پہلے سے طے شدہ مقدار سے 60 فیصد سے زیادہ ویکسین مہیا کی جائیں گی ، یہاں تک کہ 18 سال سے زیادہ عمر کے تمام رہائشیوں کو ویکسین فراہم ہو جائیں ۔ اوسلو، سارپسبورگ، فریڈرکستا ڈ اور لورینسکوگ ، جن کو پہلے ہی ترجیح دی جا چکی ہے، کو تقریبا 40 فیصد کا اضافہ ملے گا۔

اس فیصلے کا مطلب یہ ہے کہ 309 بلدیات کو پہلی خوراک کا حصہ ملے گاجو 7 ہفتوں تک آبادی کی کلیدی کے مقابلے میں اوسطا تقریبا 35 فیصد کم ہے۔

ہیوبلے کا کہنا ہے کہ ویکسینیشن پروگرام میں مزید شفافیت لانی ہوگی اور ان بلدیات میں جہاں زیادہ بڑے مسائل کی اطلاعات آئی ہیں ان کے لیے حل ڈھونڈنا ہوگا۔

لہذا حکومت:

- ایف ایچ آئی یہ ذمہ داری کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ بلدیات میں اس موسم گرما میں ویکسینیشن کے لئے سب سے زیادہ ممکنہ پیشن گوئی ہو۔
- حکمہ برائے صحت ، ایف ایچ آئی اور ریاستی منتظمین کو ان بلدیات کی پیروی کرنے کے لئے تفویض کریں جنھوں نے بتایا ہے کہ انہیں ویکسینیشن میں تاخیر سے نمٹنے میں دشواری کا سامنا ہے اور وہ انہیں اس سلسلے میں مدد کی تجاویز دیں گے ۔
- اوسلو اور ویکن کے ریاستی منتظمین (جہاں تمام 24 ترجیحی بلدیات واقع ہیں) کو 24 بلدیات کے ساتھ بات چیت کرنے کو کہا جائے گا ، اس بات کی تحقیقات کریں کہ آیا وہ ان بلدیات کی مدد کر سکتے ہیں جنھیں جولائی/اگست میں اپنے رہائشیوں کو ویکسین لگانے میں دشواری ہوتی ہے، مثلا انہیں اپنے صحت کے عملے سے مدد فراہم کر کے ۔

بلدیات جو ویکسین کا ایک بڑا تناسب حاصل کریں گی:

اسکر

بیروم

درامن

ایڈسول

اینے بک

فریڈرکستا د

ہالدن

اندرونی آسٹفولڈ

لیئر

للیسٹروم

لورینسکوگ

نا نے ستاد

نیس ا ودن

ننتے دال

شمالی فولو

اوسلو

راکیستاد

رار لنگ

رودے

سارپسبورگ

شے ین

اولنساکر

ویستبی

اوس

وہ بلدیات جو آبادی کے حجم (غیر جانبدار بلدیات) کے مطابق مختص کی جائیں گی:

اورسکوگ۔ ہولینڈ

بملے

برگن

فروگن

فر در

یر درم

ہولمے سٹرانڈ

ہورٹن

ہوردل

کونگسبرگ

کرسٹین سینڈ

لونر

مارکیر

موس

نیس

پورشگرون

رنگے ریکے

سانڈے فیورڈ

شپ ویت

ستاونگر

ترونہایم

تھونس برگ

بالائی آیکر